

بھارتی۔ ریلویز کے ملازمین کے نام ریلوے بورڈ کے چیئرمین جناب اشونی لوہانی کا خط

Posted On: 29 AUG 2017 11:58AM by PIB Delhi

نئی دہلی، 29 اگست 2017، ریلوے بورڈ کے چیئرمین جناب اشونی لوہانی نے پورے ملک کے ریلوے ملازمین سے ریل گاڑیوں کی آمدورفت میں اعلیٰ معیار کی سیفٹی کو یقینی بنانے، ریل مسافروں میں دوبارہ اعتماد کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے ہمیشہ چاق و چوبند رہنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریلویز میں سیفٹی کو ہمیشہ ہی توجہ ملنا چاہئے۔

تمام ریلوے ملازمین کو ارسال کردہ مراسلہ میں جناب لوہانی نے ریلویز کے کام کاج میں ہر طرح سے بہتری لانے کی ضرورت پر زور دیا ہے تاکہ عوام الناس کی امیدوں، توقعات اور خواہشات کی اطمینان بخش طریقے سے تکمیل کر سکیں۔

انڈین ریلویز کی مستعد ورک فورس کا ذکر کرتے ہوئے ریلوے بورڈ کے چیئرمین نے کہا کہ ریلویز کے ملازمین میں افسران اور عملہ دونوں کی مستعدی، خودسپردگی اور پیشہ ورانہ صلاحیت یقینی طور پر بے مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ زمینی سطح پر کام کرنے والے افراد جو اپنی ذاتی پریشانیوں اور مشکلات کے باوجود اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ملک کا پہلے یقینی طور پر اور حفاظت کے ساتھ گردش کرتا رہے۔ یہی وہ بات ہے کہ انڈین ریلویز ہمارے ملک کو متحرک رکھنے کی واضح علامت ہے۔

انہوں نے اس جانب بھی اشارہ کیا کہ بدعنوانی، کام کی جگہ پر جنسی استحصال اور ڈیوٹی پر شراب نوشی جیسی برائیوں سے بھی نمٹنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ سماجی برائیاں ہیں جن سے سختی سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے ریلوے اسٹیشنوں، ریل گاڑیوں کی صفائی ستھرائی، ریل گاڑیوں کی آمدورفت کے تناسب، ریلوے کے ملازمین کی فلاح و بہبود نیز مظاہرے کی باتوں سے گریز کرنے کے بارے میں بھی باتیں کہیں۔

اس پیغام کے ذریعہ ایک اہم پیش رفت میں ریلوے بورڈ کے چیئرمین جناب اشونی لوہانی نے پورے ملک میں ریلوے کے ملازمین کو خط لکھ کر ریلوے کے 1.3 ملین ملازمین کے ساتھ گفت و شنید کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اپنے خط میں جناب لوہانی نے ریلوے کے تمام ملازمین سے انڈین ریلویز کی شاندار ساکھ بحال کرنے کے لئے پوری تہذیب سے کام کرنے کی اپیل کی ہے۔ اپنے خط میں بورڈ کے چیئرمین نے ریلوے کے ملازمین میں سنجیدگی، عہد بستگی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے تئیں اعتماد ظاہر کیا ہے۔

اشونی لوہانی

پیارے دوست!

یہ انتہائی فخر کی بات ہے کہ ریلوے بورڈ کے چیئرمین کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے موقع پر میں اپنی خوشیوں میں آپ کو شریک کر رہا ہوں۔ یہ صرف مشکل ترین ذمہ داری ہی نہیں ہے بلکہ اس عظیم ادارے کا جو کہ ملک کی لائف لائن بھی ہے، کا انتظامی سربراہ ہونا بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ اس اہم مقام پر جہاں ہمیں ریلویز کی ساکھ کی ادراک کے سنگین مسئلہ کا سامنا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہمارے ریلوے ملازمین اس اوراک کو صحیح سمت میں لے جانے کی سنجیدہ کوشش کریں گے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ کے تعاون سے ہم برائنڈ انڈین، ریلویز کی قبل کی شاندار ساکھ کو حاصل کرنے اور اسے دوبارہ بحال کرنے کے قابل بن سکیں گے۔

انڈین ریلویز یقینی طور پر ایک عظیم ادارہ ہے۔ ایک انتظامیہ کے تحت دنیا کا سب سے بڑا آجر ہونے کے ناطے ہم وہ پہلے ہیں جو ملک کو آگے بڑھاتا ہے۔ جنوب میں کنیا کماری سے شمال میں بارہ مولا تک، مشرق میں ڈبڑو گڑھ سے مغرب میں اوکھا تک یہ عظیم تنظیم یقینی طور پر اس عظیم ملک کے طول وارض تک پہنچتی ہے اور اس طرح یہ ملک کے تقریباً تمام شہریوں کی زندگی کو چھوتی ہے۔ ریلوے ملازمین میں افسران اور عملہ دونوں کی سنجیدگی، پابندی وقت اور پیشہ ورانہ صلاحیت یقینی طور پر بے مثال ہے۔ زمینی سطح پر کام کرنے والے افراد اپنی ذاتی پریشانیوں اور دشواریوں کے باوجود اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ملک کا پہلے یقینی طور پر اور حفاظت کے ساتھ آگے بڑھتا رہے۔ یہی بات انڈین ریلویز کو ہمارے ملک کو متحرک بنانے رکھنے کی واضح علامت بناتی ہے۔

ریلویز میں 41 برس سے زائد عرصہ گزارنے کے بعد ریلوے خاندان کے سربراہ کے طور پر اس تقرری نے ہمارے دل کو گہرائیوں سے چھو لیا ہے اور ہمیں بھگوان کے تئیں انتہائی مشکور بنا دیا ہے۔ یہ اہم لمحہ ہونے کے علاوہ اس نے ہمارے اس عظیم ادارے کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے اپنی زندگی اور روح کو لگانے کے میرے عزم کو مضبوط بھی کیا ہے۔

گذشتہ دنوں کے دوران رونما ہوئے کچھ ناخوشگوار واقعات کی وجہ سے انڈین ریلوے کو کافی دکھ بھی پہنچا ہے۔ ایسے واقعات اکثر و بیشتر اس ادارے کے ذریعہ دن رات کئے گئے بڑے کاموں کو چھپا دیتے ہیں۔ اس لئے ہمیں ریلوے کے کام کاج کو ہر طرح سے بہتر بنانے کا عزم کرنا چاہئے تاکہ ہم عوام الناس کی امیدوں، توقعات اور خواہشات اطمینان بخش طریقے سے پوری کر سکیں۔

ریلویز میں سلامتی ہمیشہ ہی ہماری توجہ کا شعبہ ہونا چاہئے۔ ہمیں ریل گاڑیوں کی آمد و رفت میں اعلیٰ سطح کی حفاظت کو یقینی بنانے اور اپنے متوقع مسافروں میں اعتماد کا جذبہ دوبارہ پیدا کرنے کے لئے ہمیشہ ہی مستعد رہنا ہوگا۔

ریلوے اسٹیشنوں اور ریل گاڑیوں میں سفائی ستھرائی وہ دوسرا شعبہ ہے جو توجہ کا متقاضی رہتا ہے اور اکثر و بیشتر ہماری ساکھ بنانے اور بگاڑنے میں تعاون کرتا ہے۔ ہمیں ان شعبوں میں انتہائی کم وقت کے اندر معیاری اور زیادہ سے زیادہ بہتری لانے کے لئے مشن موڈ میں کام کرنا ہوگا اور اس کے ساتھ ہی اس حقیقت سے چشم پوشی نہیں کرنا ہوگی تاکہ مسافروں کے پورے اطمینان کے لئے ریلوے میں ہم جہت بہتری کی ضرورت ہے۔

ہماری ریل گاڑیوں کی آمد و رفت میں تاخیر کے تناسب کو نیچے لانے کی ضرورت ہوگی جس کے لئے نہ صرف اخراجات کم کرنا ہوں گے بلکہ مال لدائی کو بڑھانا ہوگا اور اس کے علاوہ مالیہ کو بڑھانے کے لئے اس کے غیر ریاضتی طریقے بھی تلاش کرنے ہوں گے۔

میں نے ہمیشہ ہی انسانی وسائل کی سوپریمسی پر یقین کیا ہے میرے لئے میرے ملازمین سب سے پہلے آتے ہیں ، کسٹمر نہیں۔ میرا یہ عقیدہ ہے کہ کسی بھی ادارے کی کامیابی کے لئے اس کے ملازم کی آسودگی اور خوشی پہلی شرط ہوتی ہے۔ یہ عظیم ادارہ اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ اس لئے میں ملازمین کی فلاح و بہبود تمام ریلوے والوں کی اہم تشویش ہونے کی امید کرتا ہوں۔

اس کے ساتھ ہی ہمیں بدعنوانی ، کام کی جگہوں پر جنسی استحصال اور ڈیوٹی کے دوران شراب نوشی کی برائیوں سے بھی نمٹنا ہوگا۔ یہ سب سماجی برائیاں ہیں جن سے سختی نمٹنے کی ضرورت ہے۔

میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ دعوتوں، تحایف، پرشکوہ تقریبات سب سے زیادہ آداب مجلسی وغیرہ غیر ضروری باتوں سے گریز کرنا چاہئے ، ان تمام باتوں سے ہماری بنیادی ذمہ داریوں، اور ضروری کاموں سے توجہ ہٹتی ہے جس کے نتیجہ میں ادارے کا شدید نقصان ہوتا ہے۔ ہماری توجہ خدمات کی فراہمی اور صرف خدمات کی فراہمی پر ہی مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے کاموں میں اصلاح کرنا ہوگا کیونکہ بہت سارے کاموں میں کافی وقت صرف ہوتا ہے اور وہ بہت پیچیدہ بن گئے ہیں اس لئے کام کا شدید نقصان ہوتا ہے۔

ریلوے کے ہمارے تمام ساتھیوں سے میری ذاتی اپیل ہے کہ ملک کی لائف لائن کے شاندار ماضی کو بحال کرنے کے لئے وہ اپنی بہترین کوشش کریں۔

جے ہند!

(اشونی لوہانی)

م ن۔ - ش س۔ ع ج

(29-08-17)

U: 4247

